

بخدمت جناب DPO صاحب ضلع چنیوٹ

احمد یار ولد ملا قوم بلیرہ ساکن موضع جی بلیرہ تحصیل الایاں ضلع چنیوٹ، نام شوکت علی، ریب پسران احمد بخش، گل شیر ولد سکندر، ابوبکر، نائب پسران گل شیر، احسان اللہ ولد

سکندر۔ اسد احسان، پسران احسان اللہ، اکرام اللہ، نعیم اللہ، پسران سکندر۔ 11 اکبر

شناختی کارڈ نمبر 33402-0412099-9

ولد احمد بخش۔ 12: محمد بخش۔ 13: شیر محمد پسران مہابت۔ 14: انکم۔ 15: عطاء پسران مہابت

موبائل نمبر 0344-3289132

16: نائب۔ 17: عاقب پسران عطاء۔ 18: محمد فکین۔ 19: محمد بشر پسران خضر حیات

20: گاماں ولد مہابت اقوام بلیرہ ساکنان موضع جی بلیرہ تحصیل الایاں ضلع چنیوٹ کے رہائشی۔

سکونتی ہیں۔

درخواست برادر کے جانے کا روائی پر خلاف ملان

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرا ذاتی زرعی رقبہ کھانہ نمبر 26 ٹوٹل 128 کنال موضع جی بلیرہ میں زیر کاشت ہے۔ جب کہ زمین مکمل طور پر سائل کے نام ہے، بعد ہی گرواریاں اور ٹمبلہ مال کی رپورٹ سائل کے حق میں ہے الزام علیہاں کا کو کوئی عمل دخل نہ ہے۔ سائل مورخہ 07-11-2021 کو فصل گندم کی کاشت کرنے کے لئے ٹمبلہ مال کے لئے لکھنے والے رقبہ کو الزام علیہاں نے لے کر اتنی اسلید دیکھا کر ٹمبلہ مال کو روک لیا۔ اور جان لیوا دھمکیاں دے کر کاشت کرنے سے روکا۔ تو سائل نے 15 پر کال کی جس پر چوکی اڈیشن سے دو پولیس والے آئے اور کہا کہ دونوں فریقین کی اڈیشن پر 04 بجے شام حاضر ہوں۔ تاہم کے مطابق دونوں فریقین پیش ہو گئیں۔ چوکی انچارج محمد اعجاز چوکیا صاحب نے فریقین کی باتیں سن کر یہ فیصلہ کیا کہ سائل اپنی فصل کاشت کرے۔ تو سائل نے مورخہ 08-11-2021 کو فصل گندم کاشت کی۔ الزام علیہاں کو کہا کہ سائل کی زمین کر قریب نہیں جانا۔ سائل تین دن بعد اپنی فصل کو دیکھنے کیلئے گیا اس وقت پٹیر انجن صحیح حالت میں تھا۔ سائل پانچ دن بعد اپنے رقبہ پر کاشت شدہ برسیم اور ساگ کو پانی لگانے کے لئے گیا تو الزام علیہاں نے سائل کے زبردستی پکڑ لیا اور دو دو کو ب کرنا شروع کر دیا اور سائل کے ملکنی پٹیر انجن میں ریت ڈال کر خراب کر دیا۔ جس سے سائل کا مبلغ 25,000 پچیس ہزار روپے کا نقصان ہو گیا۔ الزام علیہاں سائل کے رقبہ پر زبردستی ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ جس پر سائل نے ہال پکار کر ان کو گاہان سمیان 01 حق نو از ولد والا 02 محمد اسلم ولد ملا قوم بلیرہ سکناں دیہہ موقع پر آگئے جنہوں نے وقوعہ ہذا بشم خود دیکھا اور الزام علیہاں کی منت سماجت کر کے سائل کی جان بخشی کروائی۔ سائل نے 15 پر کال کی تو چوکی اڈیشن سے تین پولیس اہلکار آگئے دونوں فریقین کا ایک ایک آدمی پکڑ کر لے گئے۔ چوکی انچارج محمد اعجاز چوکیا صاحب نے فریقین کی باتیں سن کر یہ فیصلہ کیا کہ سائل اپنی فصل کو پانی لگائے اور دوسری فریق کو راتنگ دی کہ دوبارہ نہ جاکر نہ کاشت کروائی کی جائے گی۔ سائل نے دوسرے دن پٹیر انجن چلایا تو دوسری فریق نے 15 پر کال کرنے سے چوکی اڈیشن سے دو پولیس اہلکار آئے اور پٹیر انجن بند کر دیا اور کہا شام 04:30 بجے تھانہ محمد والا SHO صاحب کے حاضر ہوں۔ سائل ملک اسد اللہ صاحب کے پاس پہنچا تو فریق دوم سے ملی بھگت کر کے سائل کی کو کوئی وادری نہ کی۔

تو سائل نے DSP الایاں کو درخواست دی۔ انکو انری کر کے دونوں فریقین پہ 751 کر دی جبکہ میں کوئی حق حاصل نہ ہوا۔ اس کے بعد سائل نے 16 دسمبر 2021 کو DPO چنیوٹ کو درخواست دیئے پر DPO صاحب نے انویسٹی گیشن چنیوٹ DSP نور احمد کو دی۔ نور احمد صاحب نے تین انکو انری کی جس پر کو کوئی عمل نہ ہوا۔ اس کو بعد سائل نے پھر DPO چنیوٹ کو درخواست دیئے پر DPO صاحب نے DIB خدمت مرکز چنیوٹ اسپیکٹر نظریہ اقبال کو صاحب نے دو انکو انری کی جس کے نتیجہ میں شوکت وغیرہ نے ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کو تسلیم کیا ہے۔ اور پٹیر انجن کو خراب کرنا ثابت ہوا۔

الزام علیہاں نے رات کی تاریکی میں صبح نمبر 31 اور 32 میں کاشت شدہ تقریباً 103 ایکڑ فصل گندم کو شوکت وغیرہ نے جبراً اکاٹ یا گالٹیا سیٹ کا سپرے کر کے تباہ و برباد کر دیا۔ سائل نے مورخہ 27-01-2022 کو میڈیا والوں کو بلا کر موقع دیکھا یا اور اسی رات کو چوکی انچارج محمد اعجاز چوکیا صاحب نے سائل کو خود کال کی کہ میں موقع دیکھنے آ رہا ہوں۔ موقع دیکھ کر سائل کو کہا کہ صبح 08 بجے چوکی پہ آ جانا۔ سائل وقت پر پہنچا تو چوکی انچارج موجود تھا۔ سائل کے کال کرنے پر کہا کہ تھانہ محمد والا میں آ کر SHO کے پاس پیش ہوں۔ سائل وہاں پہنچا تو فریق دوم بھی موجود تھی۔ دونوں فریقین کے مطالبات سن کر فریق دوم کے۔ ابوبکر، اورنگزیب اور انظر عباس کو حوالا میں بند کر دیا۔ اور سائل کے ساتھ آ کر موضع جی بلیرہ میں موقع دیکھنے کے لئے آئے۔ موقع دیکھ کر مخالف پارٹی کا ایک آدمی اکرام اللہ کو پکڑ کر اڈا کھنٹی پہ چھوڑ دیا اور اس وقت سائل کا ہاتھ ہی مظہر اقبال آیا چوکی SHO اسد اللہ کھوکھر صاحب کا دوست ہے SHO اسد اللہ کھوکھر صاحب نے کہا کہ پچاس ہزار روپے 50,000 اور سائل کا اصل شناختی کارڈ لیکر تھانہ محمد والا میں آ جاؤ آپ کی ایف آئی آر درج کروا دیتا ہوں۔ سائل اور مظہر اقبال شام کو تھانہ محمد والا میں پہنچے تو کہا کہ فرٹ ڈسک کاؤنٹر پر جا کر ایف آئی آر درج کروا دو۔ سائل نے درخواست درج کروائی اور سائل کے پاس مبلغ 31,000 روپے موجود تھے جو کہ SHO کے جوہر کلرک اختر عباس کو مبلغ 31,000 روپے دیے۔ اور SHO صاحب نے ابوبکر جو کہ میں ملزم تھا اس کو چھوڑ کر اس کے بھائی کو بھیجا۔ سائل کو کہا کہ صبح آ کر ایف آئی آر کی نقل لے لے لیا سائل جب مورخہ 29-01-2022 کو پہنچ کر ایف آئی آر کی نقل لی۔ تو دیکھا جو سائل نے ایف آئی آر درج کروائی تھی اس میں رد بدل تھی اور پانچ آدمیوں کی مناسبت کروادی۔

لہذا جناب سے گزارش ہے کہ شوکت علی وغیرہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سائل کی ایف آئی آر فرمائی جائے۔

محمد

احمد یار ولد ملا مذکور